

# بیان غیر انمول فکرے

امراہلسنیہ  
حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی  
کے بیان کا تحریری گلدستہ

پیشکش

شہزادہ عطار حاجی احمد  
قادری رضوی



شہید مسجد کھارادر، کراچی

فون: 203311-2314045

- E - mail : islam @ paknet 3 .Ptc. Pk

مکتبۃ المدینہ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
 أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## انمول ہیرے

شیطن لاکھ سُستی دلائل امیر اہلسنت کا یہ بیان  
 مکمل پڑھ لیجئے ان شاء اللہ عزوجل آپ اپنے دل میں  
 مدنی انقلاب برپا ہوتا محسوس فرمائیں گے

ایک مرتبہ اللہ عزوجل کے چاروں مقرب فرشتے بارگاہِ رسالت میں  
 حاضر ہوئے۔ سیدنا جبریل امین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا یا رسول اللہ  
 ﷺ! آپ پر جو دس بار درود شریف پڑھے گا اسے پل صراط سے بجلی کی  
 سی تیزی سے گزاروں گا۔ سیدنا میکائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا، میں  
 اُسے حوض کوثر پر پہنچا کر سیراب کروں گا سیدنا اسرافیل علیہ الصلوٰۃ والسلام  
 نے عرض کیا، میں بارگاہِ رب العزت جلالہ میں اُس وقت تک پڑا رہوں  
 گا جب تک اُس کی بخشش نہ ہو جائے۔ مَلَكُ الْمَوْتِ سیدنا عزرائیل علیہ

امیر اہلسنت کا یہ بیان دہلی تالیفانِ مدینہ کراچی ۱۳ جمادی الاول ۱۸۷۱ء کو بذریعہ ٹیلیفون ریلے ہوا  
 تھا اسے ضرور تار ترمیم کے ساتھ تحریر اپیش کیا جا رہا ہے۔ احمد رضا ابن عطار عفی عنہ

الصلوة والسلام نے عرض کیا، میں اس کی روح اس قدر آسانی سے قبض کروں گا جس طرح انبیائے کرام علیہم السلام کی روح نکالتا ہوں۔ (شفاء القلوب)  
 صَلُّوا عَلَيَّ الْحَبِيبِ ! (یعنی حبیب پر درود پڑھو!)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ  
 الْحَبِيبِ الْعَالِيِّ الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ایک بادشاہ اپنے مضافوں کے ساتھ کسی باغ کے قریب سے گزر رہا تھا کہ اُس نے دیکھا باغ میں سے کوئی سنگریزے پھینک رہا ہے ایک سنگریزہ خود اس کو بھی آ کر لگا۔ اُس نے خدام کو دوڑایا کہ جا کر سنگریزے پھینکنے والے کو پکڑ کر میرے پاس حاضر کرو۔ چنانچہ خدام نے ایک گنوار کو حاضر کر دیا۔ بادشاہ نے کہا، ”یہ سنگریزے تم نے کہاں سے حاصل کئے؟“ اُس نے ڈرتے ڈرتے کہا، ”میں پہاڑ کی سیر کر رہا تھا کہ میری نظر ان خوبصورت سنگریزوں پر پڑی میں نے ان کو جھولی میں بھر لیا۔ اس کے بعد پھر پھر اتنا اس باغ میں آنکلا اور پھل توڑنے کے لئے یہ سنگریزے استعمال کر لئے۔“ بادشاہ نے کہا، تم ان سنگریزوں کی قیمت جانتے ہو؟ اُس نے عرض کیا، نہیں بادشاہ بولا، یہ پتھر کے ٹکڑے دراصل انمول ہیرے تھے جنہیں تم نے نادانی سے ضائع کر دیئے۔ اس پر وہ شخص افسوس کرنے لگا۔ مگر اب اس کا افسوس کرنا بے کار تھا کہ وہ انمول ہیرے

اُس کے ہاتھ سے نکل چکے تھے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اسی طرح ہماری زندگی کے لمحات بھی انمول ہیرے ہیں اگر ان کو ہم نے بے کار ضائع کر دیا تو حسرت و ندامت کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئیگا۔

دن بھر کھیلوں میں خاک اڑائی، لاج آئی نہ ذروں کی ہنسی سے (حزاق بن ہشیش)

اللہ عزوجل نے انسان کو ایک مقررہ وقت کیلئے خاص مقصد کے تحت اس دنیا میں بھیجا ہے۔ چنانچہ سورۃ المؤمنون میں ارشاد ہوتا ہے :-

اَفَحَسِبْتُمْ اَنْمَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا  
وَ اَنْكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾  
(پ۱۵ المؤمنون آیت ۱۱۵)

ترجمہ کنزالایمان: تو کیا سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے کار بنایا؟ اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں؟

خزائن العرفان میں اس آیت مقدسہ کے تحت لکھا ہے (تو کیا سمجھتے ہو) اور آخرت میں جزا کیلئے اٹھنا نہیں بلکہ تمہیں عبادت کیلئے پیدا کیا کہ تم پر عبادت لازم کریں اور آخرت میں تم ہماری طرف لوٹ آؤ تو تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دیں۔

موت و حیات کی پیدائش کا سبب بیان کرتے ہوئے سورۃ الملک

میں ارشاد ہوتا ہے :-

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ  
لِيَبْلُوَكُمْ اَيْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا  
(پ۱۶ الملک آیت ۲)

ترجمہ کنزالایمان: وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام (طاعت و اخلاص کے لحاظ سے) زیادہ اچھا ہے۔

**وقت قیمتی ہے!** بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! مذکورہ بالا دو آیات کے

علاوہ بھی قرآن پاک میں دیگر مقامات پر تخلیقِ انسانی کا مقصد بیان کیا گیا ہے۔ انسان کو اس دنیا میں بہت مختصر سے وقت کیلئے رہنا ہے اور اس وقفہ میں اسے قبر و حشر کے طویل ترین معاملات کیلئے تیاری کرنی ہے۔ لہذا انسان کا وقت بے حد قیمتی ہے۔ وقت ایک تیز رفتار گاڑی کی طرح فراتے بھرتا ہوا جارہا ہے۔ نہ روکے رکتا ہے نہ پکڑنے سے ہاتھ آتا ہے۔ جو سانس ایک بار لے لیا وہ پلٹ کر نہیں آتا۔ چنانچہ

**سانس کی مالا** حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، جلدی کرو! جلدی کرو!! تمہاری زندگی کیا ہے؟ یہی سانس تو ہیں کہ اگر رُک جائیں تو تمہارے اُن اعمال کا سلسلہ بھی منقطع ہو جائے جن سے

تم اللہ عزوجل کا قرب حاصل کرتے ہو۔ اللہ عزوجل اُس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنا جائزہ لیا اور اپنے گناہوں پر چند آنسو بہائے۔ اللہ عزوجل (سورہ مریم میں) ارشاد فرماتا ہے، **إِنَّمَا نَعِدُّ لَهُمْ عَذَابًا** (ترجمہ کنزالایمان: ہم تو ان کی (سانسوں کی) گنتی پوری کرتے ہیں) اے لوگو! جب تم آخری سانس لو گے تو تمہاری روح تمہارے جسم سے

جدا ہو رہی ہوگی! جب تم آخری سانس لو گے تو تمہارے گھر والوں کو الوداع کہہ رہے ہو گے! جب تم آخری سانس لے چکو گے تو قبر میں اتار دیئے جاؤ گے۔

(احیاء العلوم)

یہ سانس کی مالا اب بس ٹوٹنے والی ہے

غفلت سے مگر پھر بھی بیدار نہیں ہوتا!

حضرت سیدنا علامہ جلال الدین السیوطی الشافعی رضی اللہ عنہ

”جمع الجوامع“ میں نقل کرتے ہیں، تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

عبرت نشان ہے، روزانہ صبح جب سورج طلوع ہوتا ہے تو اس

وقت ”دن“ یہ اعلان کرتا ہے، اگر آج کوئی اچھا کام کرنا ہے تو کر لو کہ آج کے بعد میں کبھی پلٹ کر نہیں آؤں گا۔“

۴ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! زندگی کا جو دن نصیب ہو گیا اسی کو

غنیمت جان کر جتنا ہو سکے اس میں اچھے اچھے کام کر لئے جائیں تو

مرحوم! بہتر ہے کہ ”کل“ نہ جانے ہمیں لوگ ”جناب“ کہہ کر پکارتے

ہیں یا ”مرحوم“ کہہ کر۔ ہمیں اس بات کا احساس ہو یا نہ ہو مگر یہ حقیقت ہے کہ ہم

اپنی موت کی منزل کی طرف نہایت تیزی کے ساتھ رواں دواں ہیں۔ چنانچہ سورہ انشقاق میں ارشاد ہوتا ہے :-

ذوق

يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ  
إِلَىٰ رَبِّكَ كَدًّا فَمَلِّقِيهِ  
(رَبِّ انشقاق آیت ۶)

ترجمہ کنزالایمان : اے آدمی! بے شک تجھے اپنے رب کی طرف ضرور دوڑنا ہے پھر اس سے ملنا۔

کتنی بے اعتدال ہے دنیا

موت کا انتظار ہے دنیا

اچانک موت اپنے وقت کو فضولیات میں برباد کرنے والو! غور کرو! زندگی کس قدر تیز رفتاری کے ساتھ گزرتی جا رہی ہے۔ بارہا آپ نے دیکھا ہو گا کہ دیکھتے ہی دیکھتے اچھا بھلا

ڈیل ڈول والا انسان اچانک موت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

اب قبر میں اُس پر کیا بیت رہی ہے اس کا اندازہ کوئی نہیں کر سکتا۔ ہاں اس پر زندگی کا حال کھل چکا ہو گا کہ

گر چہ ظاہر میں صورتِ گل ہے

پر حقیقت میں خار ہے دنیا

اے دنیا کے مال کے متوالو! جمع مال ہی کو اپنی زندگی کا مقصد و حید سمجھنے



والو! جلدی جلدی اپنی آخرت کی تیاری کر لو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ رات بھلے چنگے  
 سونے کے باوجود صبح تمہیں اندھیری قبر میں ڈال دیا جائے۔ <sup>مزوجہ</sup> اللہ! غفلت کی نیند سے  
 بیدار ہو جاؤ! اللہ عزوجل سورۃ آل انبیاء میں ارشاد فرماتا ہے :-

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ

ترجمہ کنزالایمان : لوگوں کا حساب نزدیک اور

وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۝

وہ غفلت میں منہ پھیرے ہیں۔

(سورۃ الانبیاء آیت ۱)

ع ایک جھونکے میں ہے ادھر سے ادھر

بچا دن کی بہار ہے دنیا

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! ہمیں اپنے وقت کی قدر پہچانی ضروری ہے۔ فالتو وقت

گزرنا کتنے بڑے نقصان کی بات ہے وہ ذیل کی حدیث مبارک سے سمجھئے :-

تاجدارِ مدینہ ﷺ کا فرمانِ رَحْمَتِ نِشَانِ ہے، ”جنت میں

جانے کے بعد اہل جنت کو دنیا کی کسی چیز کا بھی افسوس

نہیں ہوگا سوائے اُس ساعت (گھڑی) کے جو دنیا میں

جنت میں

بھی افسوس!

(طبرانی)

اللہ عزوجل کے ذکر کے بغیر گزر گئی۔

حافظ ابن عساکر ”تبیین کذب المفتوی“ میں فرماتے ہیں،

(پانچویں صدی کے مشہور بزرگ) حضرت سیدنا

قَلَمٌ كَاقْطِ

سلیم رازی رحمۃ اللہ علیہ کا قلم جب لکھتے لکھتے گھس جاتا تو قَط لگاتے ہوئے (یعنی قلم کی نوک تراشتے ہوئے) ذِکْرُ اللہ شروع کر دیتے تاکہ یہ وقت صرف قَط لگاتے ہوئے ہی صُرف نہ ہو!

**جنت میں درخت لگوائیے!**

وقت کی قدر و قیمت کا اس بات سے اندازہ لگائیے کہ اگر آپ چاہیں تو اس دنیا میں رہتے ہوئے صرف ایک سیکنڈ میں جنت کے اندر ایک درخت لگوا سکتے ہیں۔ اور جنت میں درخت لگوانے کا طریقہ بھی

نہایت ہی آسان ہے۔ چنانچہ ”طبرانی شریف“ کی روایت کے مطابق ذیل میں دیئے ہوئے چاروں کلمات میں سے جو بھی کلمہ کہیں جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں :-

(۱) سُبْحَانَ اللَّهِ (۲) الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (۴) اللَّهُ أَكْبَرُ

**دنس غلام آزاد کرنے کا ثواب**

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! اب آپ ہی غور فرمائیے کہ وقت کتنا قیمتی ہے کہ ذرا سی دیر میں زبان کو حرکت دینے سے جنت میں درخت لگ جاتا ہے تو

کاش! فالتو باتوں کی جگہ سُبْحَانَ اللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ کا ورد کر کے ہم جنت میں بے شمار درخت لگوا لیا کریں۔ ہم چاہے کھڑے ہوں، چل رہے ہوں، بیٹھے ہوں یا لیٹے

ہوں یا کوئی کام کاج کر رہے ہوں۔ ہماری کوشش یہی ہونی چاہیے کہ ہم درود شریف پڑھتے رہیں کہ اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔ سرکارِ نامدار ﷺ فرماتے ہیں، جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا۔ اللہ عزوجل اُس کے لئے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور دس گناہ مُعاف فرمادیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے اور یہ (درود شریف پڑھنا) دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (التَّوْبَةُ وَالْغَيْبُ وَالْتَّرْهيبُ)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میرا مدنی مشورہ ہے کہ جب آپ کوئی بات کرنا چاہیں تو غور فرمایا کریں کہ یہ بات جو میں کرنا چاہتا ہوں اس میں کوئی دینی یا دنیوی فائدہ بھی ہے یا نہیں؟ اگر آپ اس بات کو فضول محسوس کریں تو بولنے کے بجائے درود شریف پڑھ لیا کریں تاکہ آپ کو ڈھیروں ثواب ہاتھ آئے۔ یا سبحن اللہ یا الحمد للہ یا لا الہ الا اللہ یا اللہ اکبر کہہ لیا کریں تاکہ آپ کیلئے جنت میں درخت لگا دیا جائے یقیناً یہ سودا مہنگا نہیں ہے۔

ع ذکر و درود ہر گھڑی و در زماں رہے

میری فضول گوئی کی عادت نکال دو

ساتھ سال کی

عبادت سے بہتر اس میں بھی ثواب کمانے کی صورتیں ہیں اور وہ یہ کہ

آپ اٹے سیدھے خیالات میں پڑنے کے بجائے

جب بھی لیٹے لیٹے کوئی وژد کریں تو پاؤں سمیٹ لیا کریں کہ پاؤں پھیلا کر وژد کرنا مکروہ ہے۔

یا خداوندی یا یادِ مدینہ و شاہِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گم ہو جائیں یا علمِ دین میں تَفکّر شروع کر دیں یا موت کے جھٹکوں، قبر کی تنہائی کی وحشتوں اور محشر کی ہولناکیوں کی فکر میں ڈوب جائیں۔ تو اس طرح بھی آپ کا وقت ضائع نہیں ہو گا بلکہ آپ کا ایک ایک سانس ان شاء اللہ عزوجل عبادت میں شمار ہو گا۔ چنانچہ ”تفسیر کبیر“ میں ہے، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے، ”ایک گھڑی غور و فکر کرنا ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے“

ع اُن کی یا دون میں کھو جائیے  
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی جئے

پیٹھے پیٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً زندگی بے حد مختصر ہے، جو وقت مل گیا سول گیا۔ آئندہ وقت ملنے کی امید دھوکہ پانچ سے پہلے پانچ سے پہلے غنیمت جانو! ہو چکے ہوں۔ رحمتِ عالم، نورِ مجسم شاہِ بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں، پانچ کو پانچ سے پہلے غنیمت جانو، ”موت سے پہلے زندگی کو اور بیماری سے پہلے صحت کو اور مشغولیت سے پہلے فراغت (فرصت) کو اور بڑھاپے سے پہلے جوانی کو، اور فقر سے پہلے مالداری کو۔“ (کیمیائے سعادت)

ع غافل تجھے گھڑیاں یہ دیتا ہے مُنادی

گر دُوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹادی

دو نعمتیں ایک اور مقام پر سرکارِ نادر صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، دو نعمتیں  
ایسی ہیں جن کے بارے میں بہت سے لوگ دھوکہ میں ہیں،

ایک صحت اور دوسری فراغت۔ (بخاری، ترمذی)

بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! واقعی صحت کی قدر بیمار ہی کر سکتا ہے اور وقت کی  
قدر وہ لوگ جانتے ہیں جو بے حد مصروف ہوتے ہیں ورنہ جو لوگ ”فرصتی“  
ہوتے ہیں ان کو کیا معلوم کہ وقت کی کیا اہمیت ہے! وقت کی قدر پیدا کیجئے اور  
فضول باتوں، فضول کاموں، فضول صحبتوں سے گریز کرنے کا ذہن بنائیے۔

حُسنِ اسلام حدیث کے مشہور امام حضرت سیّدنا ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ  
جن کی سنن چاہزار آٹھ سو احادیث پر مشتمل ہے جنہیں

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے پانچ لاکھ احادیث سے منتخب فرمایا ہے اور جو ”صحاح  
ستہ“ میں شامل ہے آپ نے اپنی ”سنن“ میں اسلامی زندگی کے دستور کی  
جامعیت پر بطور نمونہ چار احادیث کا انتخاب فرمایا ہے، جن میں ایک حدیث  
مبارک یہ ہے، ”فضول مشاغل کا ترک کرنا بھی حُسنِ اسلام سے ہے۔“

انمول لمحات بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو! زندگی کے ایام گھنٹوں اور  
گھنٹے لمحوں سے عبارت ہیں، زندگی کا ہر سانس  
کی قدر

انمول موتی ہے، ایک ایک سانس کی قدر کیجئے کہ کہیں بے فائدہ نہ گزر جائے اور کل بروز قیامت زندگی کا خزانہ نیکیوں سے خالی پا کر اشکِ ندامت نہ بہانے پڑیں۔ ایک ایک لمحے کا حساب کرنے کی عادت ڈالیں کہ کہاں بسر ہو رہا ہے، اور اس کوشش میں لگے رہیں کہ زندگی کی ہر ہر ساعت مفید کاموں ہی میں صرف ہو۔ اوقات کو فضول باتوں، خوش گپیوں اور بے کار کاموں میں گزارنے سے اجتناب کریں تاکہ آخرت میں آپ وہ کچھ پاسکیں جو آپ کیلئے باعثِ مسرت و شادمانی ہو۔

## وقت کے قدر دانوں

### کے ارشادات و منقولات

①۔ دینہ حضرت مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں، ”یہ ایام تمہاری زندگی کے صفحات ہیں ان کو اچھے اعمال سے زینت بخشو۔“

②۔ دینہ حضرت سیدنا عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”میں اپنی زندگی کے گزرے ہوئے اُس دن کے مقابلے میں کسی چیز پر نادم نہیں ہوتا میرا جو دن نیک اعمال میں اضافے سے خالی ہو۔“

③۔ دینہ حضرت سیدنا عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، ”روزانہ تمہاری عمر مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے تو پھر نیکیوں میں کیوں سُستی کرتے ہو؟“

ایک مرتبہ کسی نے عرض کیا، یا امیر المؤمنین! یہ کام آپ کل پر مٹو کر کر دیجئے۔ ارشاد فرمایا، ”میں روزانہ کا کام ایک دن میں بمشکل تمام کر پاتا ہوں اگر آج کا کام بھی کل پر چھوڑ دوں گا تو پھر دو دن کا کام ایک دن میں کیونکر کر سکوں گا؟“

ع آج کا کام کل پر مت ڈالو کل دوسرا کام ہوگا

(۴) دینہ حضرت سیدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، اے آدمی! تو ایام ہی کا مجموعہ ہے، جب ایک روز گزر جائے تو یوں سمجھ کہ تیری زندگی کا ایک حصہ بھی گزر گیا۔“

(۵) دینہ حضرت سیدنا امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں ایک مدت تک اہل اللہ کی صحبت سے فیضیاب رہا ان کی صحبت سے مجھے دو اہم باتیں سیکھنے کو ملیں۔ (۱) وقت تلوار کی طرح ہے تم اس کو (نیک اعمال کے ذریعہ) کاٹو ورنہ (فضولیات میں مشغول کر کے) یہ تم کو کاٹ دیگا۔ (۲) اپنے نفس کی حفاظت کرو اگر تم نے اس کو اچھے کام میں مشغول نہ رکھا تو یہ تم کو کسی برے کام میں مشغول کر دے گا۔

(۶) دینہ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، ”خدا عزوجل کی قسم! کھانا کھاتے وقت علمی مشغلہ (تحریری یا مطالعہ) ترک کرنے کے سبب مجھے بہت افسوس ہوتا ہے

کہ وقت نہایت ہی قیمتی دولت ہے۔“

ع۔ عجب چیز ہے احساس زندگی کا

(۷)۔ دینہ آٹھویں صدی کے مشہور شافعی عالم سیدنا شمس الدین اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ۔

بارے میں حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، آپ اس خوف سے کھانا نہ تناول فرماتے تھے کہ زیادہ کھانے سے بول و براز کی ضرورت بڑھے گی اور بیت الخلاء جا کر وقت ضائع ہوگا!

رضی اللہ عنہ

(۸)۔ دینہ حضرت علامہ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ ”تذکرۃ الکھاظ“ میں خطیب بغدادی کے

بارے میں تحریر فرماتے ہیں، ”آپ راہ چلتے بھی مطالعہ جاری رکھتے تاکہ

آنے جانے کا وقت بے کار نہ گزرے!“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! میرا مشورہ ہے کہ آپ اپنا یومیہ ”نظام

الآوقات“ ترتیب دے لیں۔ اولاً عشاء کی نماز پڑھ کر حتیٰ

الامکان جلد سو جائیں۔ رات کو فضول چوپال لگانا، ہوٹلوں کی رونق

بڑھانا اور دوستوں کی مجلسوں میں وقت گنوانا (جبکہ کوئی دینی مصلحت نہ ہو)

بہت بڑا نقصان ہے۔ تفسیر روح البیان میں ہے، ”قوم لوط کی تباہ

کاریوں میں سے یہ بھی تھا کہ وہ چوراہوں پر بیٹھ



کر لوگوں سے ٹھٹھا مسخری کرتے تھے "پیارے اسلامی بھائیو! خوفِ خداوندی سے لرز اٹھئے۔ دوست بظاہر کیسے ہی نیک صورت ہوں ان کی دل آزار اور خدا سے غافل کر دینے والی مہفلوں سے توبہ کر لیجئے۔ رات کو دینی مشاغل سے فارغ ہو کر جلد سو جایا کریں کہ رات کا آرام دن کے آرام کے مقابلے میں زیادہ صحت بخش ہے اور عینِ فطرت کا تقاضا بھی۔ چنانچہ سورۃ الْقَصَص میں ارشاد ہوتا ہے :-

وَمِنْ رَحْمَتِهِ جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ تَرْجَمًا كَثْرًا لَا يَمَانُ : اور اس نے اپنی مہر سے تمہارے لئے رات اور دن بنائے کہ رات میں آرام کرو اور دن میں اس کا فضل ڈھونڈو (یعنی کسبِ معاش کرو) اور اس لئے کہ تم صبح کی نظامِ الاوقات متعین کرتے ہوئے کام کی نوعیت اور کیفیت کو پیش نظر رکھنا مناسب ہے۔ مثلاً جو اسلامی بھائی رات کو جلدی فضیلت حاصل فرماتے ہیں صبح کے وقت وہ تروتازد ہوتے ہیں۔ لہذا علمی

مشاغل کیلئے صبح اُٹھنے کا وقت بہت مناسب ہے۔ سرکارِ نامدار ﷺ کی یہ دعا "تریدی"

اُٹھنے سے سورج کی پھل کر چمکنے تک صبح ہے۔۔ احمد رضا ابن عطار  
عفی عنہ

”نے نقل کی ہے، ”اے اللہ! عزوجل میری امت کیلئے صبح کے اوقات میں برکت عطا فرما۔“ بہر حال صبح اٹھنے کے بعد سے لیکر رات سونے تک سارے کاموں کے اوقات مقرر ہوں۔ کہ اتنے بچے تہجد، علمی مشاغل، مسجد میں تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ باجماعت نماز فجر (اسی طرح دیگر نمازیں بھی) اشراق، چاشت، اوایین، ناشتہ، کسبِ معاش، دوپہر کا کھانا، گھریلو معاملات، شام کے مشاغل، اچھی صحبت، (اگر یہ میسر نہ ہو تو تنہائی بدرجہا بہتر ہے) اسلامی بھائیوں سے دینی ضروریات کے تحت ملاقات، وغیرہ کے اوقات متعین فرمائیں۔ اگر آپ اس کے عادی نہیں ہیں تو ہو سکتا ہے شروع میں کچھ دشواری ہو۔ پھر جب عادت پڑ جائے گی تو اس کی برکتیں بھی خود ہی ظاہر ہو جائیں گی۔ ان شاء اللہ۔

دن لہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے  
 شرم نبی <sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> خوفِ خدا <sup>مزوجل</sup> یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں  
 رزقِ خدا <sup>مذوب</sup> کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا  
 شکرِ کرم ترسِ جزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں  
 (حمدائق بخشش)



فضل ۸۶، دینہ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

# سُنَّتِ كِي بھاریں

عزوجل

الحمد لله تبليغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے ہلکے ہلکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سکھی او سکھائی جاتی ہیں آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بھاریں لوٹیے (کراچی میں سنتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سنتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔

فضل ۸۶، دینہ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

# سُنَّتِ كِي بھاریں

عزوجل

الحمد لله تبليغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کے ہکے ہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سکھی او سکھائی جاتی ہیں آپ بھی دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہیے۔ اپنے شہر کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی وقت کے ساتھ شرکت فرما کر خوب خوب سنتوں کی بھاریں لوٹیے (کراچی میں سنتوں بھرا اجتماع فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران سبزی منڈی میں ہر ہفتہ کو نمازِ مغرب کے بعد شروع ہو جاتا ہے) دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے بے شمار مدنی قافلے شہر بہ شہر اور گاؤں بہ گاؤں سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی سنتوں بھرا سفر اختیار فرما کر اپنی آخرت کے لئے نیکیوں کا ذخیرہ اکٹھا کریں۔